Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۳ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ مطابق یکم جولائی ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری شیڈول مواضعات۔	۳تا۵	۵	منظوری رخصت مسٹر حبیب الدین صاحب بہادر افغانی	۷
۲	اضافہ گریڈ مسٹر زبیر احمد خاں صاحب الکٹریکل انجینیر و مسٹر ڈی کروز صاحب سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون	۵	۶	ایضاً لفٹننٹ ضیاء حسین صاحب رضوی میڈیکل افسر رامپور اسٹیٹ فورسیز	//
۳	منظوری اضافہ گریڈ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر	۶	۷	توسیع ملازمت منشی کمن لال صاحب مکاتب جلالپور	//
۴	توسیع مدت ملازمت عالیمرتبت صاحبزادہ مسٹر شاہ	//	۸	// مسٹر گرجا شنکر دیال ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت	۷و۸

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری الاونس کارکردگی عہدہ سکریٹری تعلیمات بہ انسپکٹر صاحب مدارس عہدہ ہیڈ ماسٹری بہ مسٹر کرشن گوپال صاحب	۹	۲	منظوری اضافہ گریڈ مسٹر عبدالجبار خاں صاحب انجینیر روڈس۔	۹

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

(شملہ) داتم ۲۲ ؍ جون ۱۹۳۹ء

رپورٹ منظور ہے۔ سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات ریونیو آفس کو بھیجدیئے جائیں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

بعد ادب گزارش ہے کہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کا منشائے مبارک ہمیشہ اپنی رعایا کی فلاح و بہبود رہا ہے۔ حال میں مستاجری سسٹم مسدود ہو جانے کے بعد مستاجری پیشہ رعایا کو گونہ مصائب کا سامنا ہوا جس کا احساس فوراً ہی سرکار عالی نے فرمایا۔ اور ان مشکلات کو جلد از جلد اس طرح دور فرمایا گیا کہ قواعد ٹھیکہ تحت قانون **قبضۂ اراضی رامپور** مرتب فرماکر منظور فرمایا گیا۔ اور اس قانون کے نفاذ کے بعد رامپور کے طبقۂ مستاجرین کی مشکلات ایک بڑی حد تک دور فرما دی گئیں۔ چنانچہ سالِ گزشتہ میں چالیس مواضعات ٹھیکہ میں دیئے جانے کے واسطے منتخب فرمائے گئے تھے جن کے منجملہ پچیس ۲۵ کا ٹھیکہ بحکم ۳۰ ؍ اگست ۱۹۳۸ء متعلقہ اشخاص کو مرحمت فرما دیا گیا تھا۔ جن میں سے ایک موضع حبش پورہ تحصیل شاہ آباد کا ٹھیکہ اس بنا پر منسوخ فرما دیا گیا کہ محمد حنیف خاں موضع کی تکمیل ضمانت سے قاصر رہے۔ اس طرح پر چوبیس ۲۴ مواضعات کا ٹھیکہ عطا فرمایا گیا اور بقیہ سولہ مواضعات انتظام طلب باقی رہے ان سولہ مواضعات کے منجملہ ایک موضع شرکری تحصیل سوار ماٹ کمیٹرہ بلاک میں آجانے کی بنا پر فہرست میں درج نہیں کیا گیا۔ اور بقیہ پندرہ مواضعات ٹھیکہ میں دیئے جانے کو باقی رہ گئے جن کا اعلان اب گزشتہ ۱۱ ؍ مارچ ۱۹۳۹ء میں کرایا گیا۔ ان پندرہ مواضعات کے منجملہ سی گجوریہ تحصیل بلاسپور اور گنگاپور تحصیل ملک دو مواضعات ایسے ہیں کہ ان کا انتظام خام تحصیل ہی میں رہنا مناسب ہوگا۔ اس لئے کل تیرہ مواضعات قابل عطا باقی رہ گئے۔ لیکن چونکہ سال گزشتہ میں چالیس

مواضعات کو ٹھیکہ میں دیے جانے کا اعلان
فرمایا جا چکا ہے۔ اور جو بیس مواضعات اس
سلسلہ میں گزشتہ سال عطا ہو کر سولہ مواضعات
باقی رہتے ہیں۔ اس طرح پر ان سولہ دیہات
کا ٹوٹل پورا کرنا بھی ضروری ہے۔ لہذا بجائے
مجوریہ کلاں۔ گنگاپور سرکڑی مذکورہ بالا کے حسب
ذیل تین دیہات دیگر شل ان ہی مواضعات کے
تجویز کئے جا کر استدعا ہے کہ ان ہر سہ مواضعات
کو ٹھیکہ میں بجائے دیہات مذکورہ دیے جانے
کی منظوری صادر فرمائی جائے۔

(۱) سرائے بلاس پور
(۲) چوڑیہ بلاس پور
(۳) بالن کھیڑہ بلاس پور

۲۶۳ مواضعات کے سلسلہ میں دو سو تریسٹھ
عرضیاں اسم مارچ ۱۹۳۹ء تک موصول ہوئیں
ان جملہ عرائض کے متعلق جملہ تفصیلات سے بوجب
نوٹ فلیگ (الف) نہایت تدقیق کے ساتھ
جانچ کرائی گئی۔ جس کے ملاحظہ سے واضح ہو گا۔
کہ ہر عرضی گزار کا مکمل ریکارڈ جمع کئے جانے کی
کہاں تک کوشش کی گئی ہے۔ اس کے بعد
ہر عرضی پر عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر
نے فرداً فرداً غور کیا ہے

(۲) انتخاب میں حسب ذیل امور پیش نظر
رکھے گئے ہیں۔

(۱) یہ کہ عرضی گزار اگر مال گزار ہے تو سلسلہ
سے مالگزاری اسنے وقت پر ادا کی ہو
(۲) یہ کہ اس کا سلوک کاشتکاران کے
ساتھ اچھا رہا ہو
(۳) یہ کہ اس نے اپنے کسی موضع کی حالت
خراب نہ ہونے دی ہو۔
(۴) یہ کہ سیاسیات میں کوئی حصہ نہ لیا ہو
(۵) یا اگر درخواست گزار کے پاس
مال گزاری نہیں ہے

تو اس سلسلہ میں کافی طور پر اطمینان
کر لیا گیا ہے کہ واقعی ایسے عرضیگذار
کو طبقہ کاشتکاران سے خاص شغف ہے
اور اس میں ٹھیکہ لینے کی بھی واقعی
صلاحیت پائی جاتی ہے۔

(۶) اس سلسلہ میں یہ امر بھی خاص طور پر ملحوظ رکھا
گیا ہے کہ جو درخواست گزار ٹھیکہ
کے موضع کے ساتھ ساتھ ایک موضع
نئی سالہ اسکیم کا بھی بغرض آبادی
لے گا۔ اس کو خاص طور پر ترجیح
دیجائیگی۔ اس شرط کے ماتحت
اکثر درخواستیں گزری ہیں۔ جو
زیر تحقیقات ہیں اور جنکی رپورٹ
آئندہ پیش کی جائے گی۔ اس طرح
پر آبادی طلب مواضعات میں
بھی ترقی ہو سکے گی۔

(۳) غرض کہ ان تمام امور پر کافی غور کرنے کے بعد ۲۶۳
عرضی گزاران کو ٹھیکہ دیے جانے کی سفارش
کی جا رہی ہے جن کی فہرست بغرض ملاحظہ انور

منسلکہ ہذا ہے۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے من ابتدائے ۱۳۴۷ف ان مواضعات کو دہ سالہ ٹھیکہ پر دیئے جانے کی منظوری صادر فرمائے جانے کا حکم شرف نفاذ پائے۔ نیز منظوری کے ساتھ ساتھ یہ شرط قائم فرمائی جائے کہ جس شخص نے خلاف حکومت سیاسیات میں حصہ لیا ہوگا اس کے متعلق پولیس سے رپورٹ آجانے پر اس کا حکم ٹھیکہ منسوخ متصور ہوگا۔

(۴) منظوری ٹھیکہ صادر ہو جانے کے بعد تجویز جمع کی جائے گی۔ اور بقیہ تکمیلات امانت خزانہ وغیرہ عمل میں آئیں گی۔

(۵) خواجہ منظور الحسن خانساماں دیرینہ تجربہ کار تاجر ہیں۔ اور اس فہرست میں ان کا بھی انتخاب کیا گیا ہے۔ اس لئے بحیثیت ملازم سرکار ان کو ٹھیکہ دیئے جانے کی بصورت خاص منظوری پیشگاہ ہمایوں سے صادر ہونے کی ضرورت ہے

(۶) حکم منظوری کے ساتھ یہ حکم بھی صادر ہو جانے کی ضرورت ہے کہ اشخاص مندرجہ فہرست منسلکہ ہذا میں سے ہر شخص ایک سی سالہ موضع بغرض آبادی ضرور لے گا۔ چونکہ یہ سولہ مواضعات جو اس وقت ٹھیکہ داران کو دیئے جا رہے ہیں سب آباد ہیں۔ اور دیہات سی سالہ جو تجویز کئے گئے ہیں۔ وہ آبادی طلب ہیں اس لئے ان آبادی طلب مواضعات میں درخواستگزاران کو اپنی کارگزاری دکھانے کا خاص موقعہ ملے گا۔ اور اس طرح پر وہ اپنا نفع اور آبادی ریاست میں ترقی کر سکیں گے۔

زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

ضمیمہ

ترقی خواہ دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

کاغذات ہذا بغرض اجرائے احکام ضابطہ بخدمت میر منشی صاحب اجلاس ہمایوں (صیغہ) مرسل ہیں ایک نقل بغرض اشاعت گزٹ اسٹیٹ پریس کو مرسل ہو۔ ۲۵ر جون ۱۹۳۹ء

دستخط صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر

فہرست مواضعات

جنکو ٹھیکہ میں من ابتدائے ۱۳۴۷ف دیا جانا تجویز کیا گیا

نمبر شمار	نام	نام موضع مع تحصیل
۱	محمد سعادت یار خاں	حبت پورہ شاہ آباد
۲	محمد حسین خاں عرف نتھو خاں	گدی بنگلی سوار
۳	باقر رضا خاں	بل کھیڑہ بلاسپور
۴	گوہر علی خاں۔ مبارک علی خاں	دہاوتی بزرگ بلاسپور
۵	لفٹننٹ کرنل ولاور حسین خاں پنشنر	مصطفیٰ آباد کجوری

نمبر شمار	نام	نام موضع معہ تحصیل
۶	احمد علی خاں	سرائے بلاسپور
۷	ضیاء الدین خاں	سنڈیہ رسول پور۔ ٹانڈہ
۸	عزیز احمد خاں ۔ ظہور احمد خاں	بسوا بلاسپور
۹	میجر عبدالرشید خاں پنشنر	خوشم پور۔ شاہ آباد
۱۰	پنڈت رام سروپ ۔ پنڈت جگدیش نرائن	باس کھیڑہ بلاسپور
۱۱	گوپی چند	انگا بلاسپور
۱۲	بدیع الدین خاں ۔ محی الدین خاں	پیوڑیہ بلاسپور
۱۳	عنایت علی اخلاقی	ایچ پورہ "
۱۴	سلطان حسن خاں	نادر گنج ۔ شاہ آباد
۱۵	خان ساماں منظور حسن	دھنورہ "
۱۶	نفیس الدین خاں	دکی بلاسپور

دستخط عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حکم
(شملہ)

مورخہ ۲۳ جون ۱۹۳۹ء

حسب صراحت عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مسٹر امیر احمد خاں الکٹرک انجینیر و مسٹر ڈکروز سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون کے اضافہ گریڈ کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

جز عرض — جناب عالی — میرسانند

قلعہ معلیٰ و بالخصوص محلات ہمایوں کے ٹیلیفون میں خرابی ہونیکی وجہ سے بتاریخ ۲۸ جون ۱۹۳۸ء پیشگاہ ہمایوں سے حکم صادر ہوا تھا کہ مسٹر امیر احمد خاں الکٹرک انجینیر اور مسٹر ڈکروز سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون کا اضافہ گریڈ سالانہ روک دیا جائے۔ جسکے بعد مناسب تدابیر اور اصلاحات کی فوری کارروائی شروع کردی گئی تھی۔ جب سے ٹیلیفون اچھی طرح کام دے رہے ہیں۔ اور اس وقت تک کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔

ترقی خواہ نے نسبت معافی قصور وعطائے منظوری اضافہ گریڈ بحضور اعلیٰ حضرت دام اقبالہم وملکہم زبانی عرض کیا تھا۔ جس پر پیشگاہ ہمایوں سے اجازت فرمائی گئی۔ کاغذات بغرض منظوری ضابطہ پیش کرنے میں بدیں وجہ تاخیر ہوئی۔ کہ مسٹر ڈکروز کی توسیع مدت ملازمت کے کاغذات زیر دوران تھے اب انکی ملازمت میں یکم مئی ۱۹۳۹ء سے ایک سال کی توسیع بحکم ۵ جون ۱۹۳۹ء ہوگئی ہے۔ ہر دو صاحبان مذکورہ بالا کو یکم مئی ۱۹۳۹ء سے مزید دس دس روپیہ ماہوار اضافہ گریڈ کا استحقاق حاصل ہوگیا ہے۔ اور بجٹ میں بھی رقم منظور ہو چکی ہے۔

کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور پرنور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری عطائے اضافہ گریڈ بمسٹر امیر احمد خاں الکٹرک انجینیر و مسٹر ڈکروز سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون بابت سال گزشتہ و بابت سال رواں از یکم مئی ۱۹۳۹ء شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

آفتاب دولت و اقبال تاباں و درخشاں باد

عریضہ

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۲۰؍ جون ۱۹۳۹ء

حکم: واقع ۲۳؍ جون ۱۹۳۹ء

(شملہ)

حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر، صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کی تنخواہ میں یکم مئی ۱۹۳۹ء سے اضافہ گریڈ پندرہ روپیہ ماہوار کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بجز عرض — میر ساند

جناب عالی

نام اسکیل سکریٹری صاحبان بہادر
مار ... - صاحب ... منظور شدہ ہے

لیکن سلسلہ منظوری بحسب سال گزشتہ عہدہ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کا گریڈ ابتدائی تنخواہ چارسو پانچ روپیہ ماہوار قرار پایا ہے۔

اور یہ الفاظ تحریر ہیں کہ:-

"اضافہ گریڈ حسب قاعدہ ملتا رہیگا"

اس کے بموجب صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کو یکم مئی ۱۹۳۹ء سے پندرہ روپیہ ماہوار اضافہ گریڈ پانے کا استحقاق حاصل ہو گیا ہے۔

عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے منظوری کے لئے سفارش کی ہے

کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری عطائے اضافہ گریڈ پندرہ روپیہ ماہوار بہ تنخواہ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر از یکم مئی ۱۹۳۹ء شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

عریضہ

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
(مورخہ ۲۰؍ جون ۱۹۳۹ء)

حکم: واقع ۲۲؍ جون ۱۹۳۹ء (شملہ)

حسب یورنٹ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر، عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی مدت ملازمت میں بشرائط موجودہ ایکسال کی توسیع منظور کیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بجز عرض — جناب عالی — میر ساند

صاحبزادہ عبد الجلیل خاں صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر یو۔پی کی خدمات ریاست ہذا میں عہدہ ہوم منسٹر کیلئے ۱۲؍ نومبر ۱۹۳۷ء سے دو سال کیواسطے حاصل کیگئی تھیں۔ حسب ایماء ہمایوں گورنمنٹ سے ایکسال کی مزید توسیع کے بارہ میں مراسلت کیگئی۔ گورنمنٹ نے بشرائط موجودہ ایک سال کی توسیع تاریخ ختم مدت سے منظور کر لی ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال ترقی باد

عریضہ

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۰؍ جون ۱۹۳۹ء

حکم

واقع ۲۰ رجون ۱۹۳۹ء

(شملہ)

عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مع رپورٹ عالیرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر باشندہ عاتے صدور حکم منظوری رخصت باوسالم تنخواہ پندرہ یوم مطلوبہ عالیرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری از ۲۰ رجون تا ۱۲ رجولائی ۱۹۳۹ء بغرض روانگی لکھنؤ بضرورت نجی حسب انتخاب سعدو صیغہ فائنانس بدیں صراحت کہ زمانہ رخصت میں عالی مرتبت مسٹر جسٹس شرف الزماں صاحب بہادر علاوہ اپنے کام کے عالیرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری کا کام بھی انجام دیں گے

حکم

رپورٹ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۲۸ رجون ۱۹۳۹ء

(شملہ)

عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف کمانڈنٹ ملٹری سکریٹری بہادر باشندہ عاتے صدور حکم منظوری رخصت رعایتی ایک ماہ مطلوبہ لفٹننٹ شاہد حسین صاحب

میڈیکل آفیسر رامپور اسٹیٹ فورسیز از یکم اگست ۱۹۳۹ء و بکارکنی ڈاکٹر لہابیر پرشاد صاحب۔ بزمانہ رخصت

حکم

عرضداشت منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرڈی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۲۸ رجون ۱۹۳۹ء

(شملہ)

مسودہ تحریر عالی رتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر موسومہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر متعلق ریٹائرمنٹ منشی لکھمن لال سیر محاسب اجلاس ہمایوں بسبب پیرانہ سالی۔ از یکم مئی ۱۹۳۹ء

حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ لکھمن لال کی سروس میں ایک سال کی توسیع منظور کی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۲۸ رجون ۱۹۳۹ء

(شملہ)

رپورٹ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　　میرساند

جناب عالی

قبل ازیں پیشگاہ معلی سے بحکم مسعودہ ۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء مسٹر گیا شنکر ورما ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت کی ملازمت میں ایک سال کی توسیع از یکم مارچ ۱۹۳۹ء منظور فرمائی جاچکی ہے۔ جس کی مدت ۲۹ فروری ۱۹۴۰ء کو ختم ہوجائے گی۔ لیکن عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی جداگانہ تجویز کے مطابق ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت کی خدمات ایک سال کے لئے یکم مئی ۱۹۳۹ء سے بحکم ہمایوں مسعودہ ۹ مئی ۱۹۳۹ء نیکرز کو بسلسلہ فارم نیشکر منتقل ہوچکی ہیں۔ جس کی مدت ۳۰ اپریل ۱۹۴۰ء کو ختم ہوگی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کا معروضہ ہے کہ چونکہ منتقلی خدمات منجانب ریاست تا ۳۰ اپریل ۱۹۴۰ء منظور فرمائی جاچکی ہے۔ لہذا زمانہ توسیع ملازمت بھی اسی کے مطابق منظور فرمایا جائے۔

ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم توسیع ملازمت ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت بجائے یکم مارچ ۱۹۳۹ء تا ۲۹ فروری ۱۹۴۰ء از یکم مارچ ۱۹۳۹ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۴۰ء شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت واقبال جاوید باد

صح

ع

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۹ جون ۱۹۳۹ء

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ :- ۲۲ رجون سنہ ۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ رجون سنہ ۳۹ء میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز ہذا میں خلاصہ پیش ہوئی کہ سید اسرار حسین صاحب بی ایس-سی-بی-ٹی انسپکٹر مدارس نے بموجب روبکار اجلاس ہمایوں معدوہ ۷ رمارچ سنہ ۱۹۳۹ء عہدہ سکرٹری تعلیمات کی خدمات علاوہ فرائض متعلقہ کے انجام دی ہیں اور ماسٹر کرشن گوپال نے ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول کی خدمات ۲۲ رفروری سنہ ۱۹۳۹ء سے انجام دی ہیں عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے انسپکٹر صاحب مدارس کو پچاس روپیہ ماہانہ الاؤنس اور مسٹر کرشن گوپال کو ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول کی ابتدائی تنخواہ کا ⅒ بطور الاؤنس دلائے جانے سے اتفاق کر لیا ہے ہذا الاؤنس ہائے مذکورہ قابل منظوری ہیں۔

طے پایا کہ :-

حسب اتفاق فائنانس انسپکٹر صاحب مدارس کو بزمانہ انجام دہی خدمات عہدہ سکرٹری تعلیمات مبلغ پچاس روپیہ ماہانہ الاؤنس اور مسٹر کرشن گوپال کو ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول کی ابتدائی تنخواہ کا ⅒ بطور الاؤنس بزمانہ انجام دہی خدمات ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول دلایا جانا منظور ہے۔

حکم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ :- ۲۲ رجون سنہ ۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ رجون سنہ ۳۹ء عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ از یکم مئی سنہ ۳۹ء بہ تنخواہ مسٹر عبدالجبار خاں صاحب انجنیر روڈس پیش ہو کر واضح ہوا کہ صیغہ فائنانس کو اضافہ گریڈ متذکرہ بالا سے اتفاق ہے بجٹ سال رواں میں رقم اضافہ منظور ہو چکی ہے

طے پایا کہ :-

حسب تجویز یکم مئی سنہ ۳۹ء سے مسٹر عبدالجبار خاں انجنیر صاحب روڈس کی موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

(دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

(دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل)